بینک دولت پاکستان
شعبۂ نظام ادائیگی
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

پی ایس ڈی سرکلر نمبر 08 برائے 2018ء

23 نومبر 2018ء

صدور / چیف ایگزیکٹوز،
تمام بینک / مائکرو فنانس بینک
پی ایس اوز / پی ایس پیز،

محترم / محترمہ،

قواعد برائے نظام ادائیگی آپریٹرز اور ادائیگی خدمات پرووائیڈرز-
اہلیت اور موزونیت کی جانچ سے متعلق ہدایات پر نظر ثانی

براہِ کرم درج بالا موضوع پر "اہلیت اور موزونیت کی جانچ (ایف پی ٹی) کے مسلمہ معیارات" سے متعلق پی ایس ڈی سرکلر نمبر 03 برائے بتاریخ 23 اکتوبر 2014ء ملاحظہ کریں۔

2۔ بینک دولت پاکستان (ایس بی پی) منی لانڈرنگ، دہشت گردوں کی مالی مدد اور پرولیفریشن فنانسنگ کے ممکنہ خطرات کے تناظر میں ایف ٹی پی معیارات کو مضبوط بنانے کے لیے وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کرتا رہا ہے۔ لہٰذا یہ لازمی ہے کہ مجرمانہ سرگرمیوں یا دہشت گرد تنظیموں سے منسلک افراد کسی مالی ادارے نیز نظام ادائیگی آپریٹرز اور ادائیگی خدمات پرووائیڈرز (پی ایس اوز / پی ایس پیز) کا حصہ نہیں بنائے جائیں گے۔

3۔ اس ضمن میں تمام پی ایس اوز / پی ایس پیز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ قواعد میں بتائے گئے طریقہ کار کے تحت منسلک ضمیمے سی-1 کے مطابق نظر ثانی شدہ ایف ٹی پی سوالنامہ اور ضمیمہ سی-4 کے مطابق اقرار نامہ اسٹیٹ بینک کو جمع کروائیں۔ چنانچہ درج بالا سرکلر میں جاری کیا گیا ضمیمہ سی-1 منسوخ قرار دیا جاتا ہے۔ ایف پی ٹی اپنی نوعیت کے اعتبار سے جاری رہنے والا عمل ہے چنانچہ اس حوالے سے کوئی بھی بعد میں کی جانے والی تبدیلی کے بارے میں متعلقہ شعبوں اور حکام بشمول اسٹیٹ بینک کو فوری طور پر آگاہ کیا جائے گا۔

4۔ مزید برآں، اگر کوئی شخص اہلیت و موزونیت کی جانچ کے تحت نامزد / ممنوعہ زمرے میں شامل یا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں یا انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997ء کے تحت نامزد / ممنوعہ اداروں / افراد کے ساتھ بلاواسطہ یا بالواسطہ منسلک پایا جائے تو نااہل قرار دیا جائے گا۔

5۔ اس موضوع پر دیگر تمام شرائط و ضوابط لاگو رہیں گی۔

براہِ مہربانی وصولی سے مطلع فرمائیے۔

منسلکات:
نظر ثانی شدہ ایف ٹی پی سوالنامہ - سی 1

آپ کا مخلص،

(سید سہیل جواد)
ڈائریکٹر